الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	:	**Muhammad Asim Siddiqui**	Serial No	:	**32974**
Address	:	**Khi**	Date	:	**2/6/2018**
Subject	:	**Talaq**	Contact No:		
Writer	:	عبدالمنان	Email	:	

MODE: **Regular**

assalam u alaikum janab mofti sahab merey bhai ney meri bhabhi ko ek tallaq dey di hey ab is ka kia hal hey kia unko nikkah dobara karna parega kia wo ek sath reh saktey hein binah nikkah kiye barai meherbani meri rehnomai karein

سوال: السلام علیکم جناب مفتی صاحب میرے بھائی نے میری بھابھی کو ایک طلاق دے دی ہے اب اس کا کیا حل ہے کیا ان کو نکاح دوبارہ کرنا پڑے گا کیا وہ ایک ساتھ رہ سکتے ہیں بغیر نکاح کے بڑی مہربانی ہوگی میری رہنمائی کریں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل نے یہ نہیں لکھا کہ اس کے بھائی نے الفاظ طلاق کیا استعمال کئے تھے تاہم سائل کے بھائی نے اگر صریح الفاظ طلاق سے اپنی بیوی کو ایک ہی طلاق دی ہو تو وہ عدت کے اندر اندر رجوع کر سکتا ہے دوبارہ نکاح کرنے کی ضرورت نہیں البتہ اس رجوع کے بعد آئندہ کیلئے سائل کے بھائی کو مزید دو طلاقوں کا اختیار ہوگا اگر ان دو طلاقوں کا اختیار بھی استعمال کرلے تو اس کی بیوی اس پر حرمت مغلظہ کے ساتھ حرام ہو جائے گی۔

فی الھندیۃ: الرجعۃ ابقاء النکاح علی ما کان مادامت فی العدۃ کذا فی التبیین اھ (ج ۱ ص ۴۶۸)۔

وفی الفقہ الاسلامی وأدلتہ: أما الطلاق الرجعی: فھو الذی یملک الزوج بعدہ إعادۃ المطلقۃ الی الزوجیۃ من غیر حاجۃ إلی عقد جدید مادامت فی العدۃ، ولو لم ترض، وذلک بعد الطلاق الاول والثانی غیر البائن إذا تمت المراجعۃ قبل انقضاء العدۃ، فإذا انتھت العدۃ انقلب طلاق الرجعی بائناً، فلا یملک الزوج إرجاع زوجتہ المطلقۃ إلا بعقد جدید اھ (ج ۷ ص ۴۳۲)۔

وفی الھدایہ: واذا طلق الرجل امرأتہ تطلیقۃً رجعیۃً او تطلیقتین فلہ ان یراجعھا فی عدتھا رضیت بذلک اولم ترض، لقولہ تعالی فامسکوھن بمعروف من غیر فصل ولابد من قیام العدۃ لان الرجعۃ استدامۃ الملک اھ (ج ۲ ص ۳۹۴)

واللہ اعلم بالصواب

عبدالمنان عفی عنہ

دارالافتاء جامعۃ بنوریۃ عالمیہ سائٹ کراچی

٢٧/٥/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

٣٠/٥/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان غفرلہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

٢٨/٥/١٤٣٩

17/2/18